

# راجی۔ سبھا میں نائب صدر جم۔ وری۔ ند ایم وینکیا نائیڈو کے استقبال میں وزیراعظم کی تقریر کا انگریزی متن

Posted On: 11 AUG 2017 9:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے راجی۔ سبھا میں نائب صدر جم۔ وری۔ ند ایم وینکیا نائیڈو کے استقبال میں جو تقریر کی تھی اس کا انگریزی متن حسب ذیل ہے۔  
عزت مآب چیرمین صاحب

اس ایوان اور ملک کے عوام کی جانب سے آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات۔

آج 11 اگست ہے۔ یہ تاریخ میں اہم تاریخی واقعات کی یاد دلاتی ہے۔ اسی تاریخ کو ایک 18 سالہ نوجوان خودی رام بوس کو پھانسی کی سزا دی گئی تھی۔ اس سے صرف آزادی کے لئے کی جانے والی زبردست جدوجہد ہلکے بیش قیمت قربانیوں کی بھی یاد تازہ۔ وجانی ہے۔ ان کی تاریخی واقعات کی روشنی میں یہ تاریخ میں ملک وقوم کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کراتی ہے۔

محترم جناب وینکیا نائیڈو صاحب، ملک کے پہلے ایسے نائب صدر جم۔ وری۔ ند ہیں جن کی پیدائش ملک کو آزادی حاصل ہونے کے بعد ہوئی تھی۔ میرے خیال سے شاید وہ پہلے نائب صدر جم۔ وری۔ ند بھی ہیں جو برسوں تک اس ماحول سے وابستہ رہے۔ ان اور ایوان کے اصولوں اور قاعدوں اور روایات سے کما حقہ واقف ہیں۔ آج مارے ملک کو ایک ایسا نائب صدر جم۔ وری۔ دستیاب ہوا ہے، جو ممبران سے لے کر کمیٹی تک ہر فرد اور ہر چیز سے واقف ہے اور ایوان کی کارروائی کی بھی مکمل واقفیت رکھتا ہے۔ نائیڈو صاحب کی عوامی زندگی کا آغاز آج ہی ہے پرکاش نرائن کی جہ پی تحریک سے ہوا۔ اپنی طالب علمی کے زمانے میں وہ بہتر حکمرانی کے لئے، آج ہی ہے پرکاش نرائن کی ملک گیر ن شامل ہونے کے بعد ان کی آندھرا پردیش میں ایک طالب علم لیڈر کی حیثیت سے اپنی حیثیت قائم کی۔ اسی وقت سے ان کی اپنی شخصیت کو ودھان سبھا۔ وک۔ راجی۔ سبھا۔ ر ایوان میں اپنی شخصیت کو فروغ دینا شروع کیا۔ اس کے ساتھ ہی ان کی زندگی میں اپنے میدان کار میں بھی توسیع جاری رکھی اور آج م نے ان میں منتخب کرکے اس باوقار منصب کی ذمہ داری تفویض کردی ہے۔

وینکیا جی ایک کسان کے بیٹے ہیں۔ مجھے برسوں تک ان کے ساتھ کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ خواہ گاؤں کی طرف یا کسان کی طرف۔ ان میں ضروری معلومات فراہم کراتے رہے ہیں۔ ان کی زندگی میں ان موضوعات کا گہرائی سے مطالعہ کیا ہے۔ وہ مرکزی کابینہ میں بھی شری ترقیات کے وزیر کے منصب پر فائز رہے ہیں لیکن ان میں ہمیشہ کی بات محسوس کی ہے کہ کابینہ میں بحث کے دوران وہ شری علاقوں کے مقابلے کسانوں اور دیہی علاقوں کے مسائل پر زیادہ زور دیتے رہے ہیں۔ یہ موضوع ان کے دل سے شاید اس لئے بھی زیادہ قریب رہا ہے کہ ان کا خاندانی پس منظر اسی سے متعلق رہا ہے اور ان کا بچپن بھی موضوعات سے وابستہ رہا ہے۔

بچک۔ وینکیا جی نے نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا منصب سنبھال لیا ہے۔ ماری ذمہ داری ہے کہ ہم پوری دنیا کو اس سے واقف کرائیں۔ کچھ ایسی ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں جن پر سیاست سے قطع نظر کرکے غور کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کی جمہوریت ایک انتہائی پختہ جمہوریت ہے اور ہندوستان کا آئین ایک طاقتور دستاویز ہے۔ مارے عظیم قائدین نے یہ جو آئین مارے لئے مرتب کیا ہے، اس طرح کا ہے کہ جس کی رو سے آج ہندوستان میں آئینی منصبوں پر فائز لوگ یا تو دیہی علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ غربت میں مبتلا پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ لوگ کسی رئیس یا دولت مند خاندان کے لوگ نہیں ہیں۔ یہ معمولی پس منظر سے ملک کے اعلیٰ ترین مناصب پر فائز ہونے والے ان حضرات کی عوامی اور سیاسی زندگی نے بات ثابت کردی ہے کہ پہلی بار جس طرح یہ حضرات اس اعلیٰ ترین منصب پر فائز ہوئے ہیں اس سے آئین نے ان کے وقار اور ہندوستانی جمہوریت کی پختگی کا اظہار ہوتا ہے، یہ اقتدار ہندوستان کے 125 کروڑ عوام کا افتخار ہے اس طرح مجھے یہ بات صریحی طور پر محسوس ہوتی ہے کہ مارے اجداد نے ہمیں عظیم وراثت تفویض کی ہے۔ میں ایک بار پھر ان محترم آئین سازوں کے حضور میں سرنیزاں ختم کرتا ہوں۔

میں اپنے تحمل اور انتہائی زبردست مقررانہ نرمندی کے ساتھ ایک عظیم شخصیت کے حامل ہیں۔ ان کی شخصیت میں یہ صفات موجود ہیں اور میں ان کی تقریری نرمندیوں کا بھی بخوبی اعتراف ہے۔ کبھی کبھی جب وہ تلیگو میں تقریر کرتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ سپر فاسٹ گاڑی چلا رہے ہوں۔ لیکن اس کے لئے نہ صرف نظریات میں صراحت ہونی چاہئے بلکہ سامعین کو خود سے جوڑنے کی صلاحیت بھی ہونی چاہئے۔ یہ محض الفاظ سے کہیلنے کا کام نہیں ہے۔ جو لوگ تقریریں دنیا سے وابستہ ہیں، ان میں اس استقلال کا بخوبی احساس ہے، جو ان کے تصورات اور عقائد پر مبنی ہے۔ صرف اسی صورت میں یہ ایک مقرر لوگوں کے دلوں کو چھو سکتا ہے اور وینکیا جی اس سلسلے میں ہمیشہ زبردست طریقے سے کامیاب رہے ہیں۔

یہ بات بھی درست ہے کہ آج ایسا کوئی رکن پارلیمنٹ نہیں ہے، جو سرکار سے ہمہ وقت دیہی علاقوں کی ترقی کی اپیل نہ کرتا۔ خواہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی سرکار رہے یا میری سرکار۔ ممبران پارلیمنٹ ہر سرکار سے دیہی علاقوں کی ترقی کی اپیل کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک مطالبہ ان کے اپنے علاقوں میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کا ہے۔ تمام ممبران پارلیمنٹ کے لئے یہ بات باعث افتخار ہے کہ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کا تصور مارے نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے ناپ نائیڈو جی نے پیش کیا تھا۔ یہ بات جب کی ممکن ہو سکتی ہے جب کوئی شخص غریبوں، کسانوں اور استحصال زدہ لوگوں سے ہمدردی رکھتا ہو اور ان کی ان مسائل سے نجات دلانے کے لئے عہد بست ہو۔

وینکیا نائیڈو جی مارے درمیان نائب صدر جم۔ وری۔ ند کی حیثیت سے موجود ہیں۔ میں کچھ دیر کے لئے اس ایوان کی کارروائی میں دقتیں پیش آسکتی ہیں۔ ٹھیک اسی طرح مارے ملک میں بارابری سوسی ایشنوں سے تعلق رکھنے والے وکیل اپنے آپ میں اجنبیت سی محسوس کرتے ہیں، ٹھیک اسی طرح میں بھی محسوس ہو سکتی ہے کہ اب تک جو وینکیا جی ایوان میں تقریر اور بحث کرتے رہے ہیں آج وہ مارے نائب صدر جم۔ وری۔ ند کے منصب پر فائز ہیں۔ اس لئے ہم میں سے کچھ لوگ برسوں تک دوست یاساتھی کی حیثیت سے ان کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں۔ ان میں یہ بات کچھ ناموضوع سی محسوس ہو سکتی ہے لیکن یہ مارے جمہوری نظام کی انفرادیت ہے کہ ہم اپنے کام کا طریقہ اسی نظام کے اندر وضع کرتے ہیں۔

مجھتا ہوں کہ اس نظام میں کام کرنے والی اور راجی۔ سبھا میں طویل مدت تک فعال رہنے والی شخصیت کی حیثیت سے وہ اس ایوان میں چیئر مین کی حیثیت سے اری رہنمائی اور قیادت کریں گے۔ مجھے ان پر پورا اعتماد ہے اور مجھے ایک مثبت تبدیلی کا یقین ہے اور آج جب وینکیا جی اس عظیم منصب کی ذمہ داری سنبھال رہے ہیں میں کچھ سطور پیش کرنا چاہتا ہوں گا

عمل کرو ایسا امن میں

عمل کرو ایسا امن میں

جہاں سے گزریں تمہاری نظریں

اُدھر سے تم کو سلام آئے

میں اس میں یہی سطرین جوڑنا چاہتا ہوں گا

عمل کرو ایسا سدن میں

جہاں سے گزریں تمہاری نظریں

اُدھر سے تم کو سلام آئے

